سوال

(584)الحل کی آمیزش والی دوائی استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی دوائی میں اگر الحل کی آمیزش ہو تو ایسی دوائی کا استعمال جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

شراب سے تیار شدہ دوائی کا استعمال مطلقاً ممنوع ہے چاہے علاج معالجے کے طور پر ہو یا غذائیت حاصل کرنا مقصود ہو چنانچہ صحیح مسلم میں حدیث ہے ۔ طارق بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے اس کو منع کیا اس نے عرض کی یا رسول اللہ! میں صرف دوائی کے لیے شراب تیار کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :"وہ دوا نہیں بلکہ داء (بیماری) ہے ۔" صحیح مسلم کتاب الاشربہ باب تحریم التداوي بالخمر(٥١٤١)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص862

محدث فتویٰ